(سورۂ احقاف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۰، ۱۵ اور ۳۵) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۳۵) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٦٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٤٦) نمبر پر ہے اور سورۂ جاثیہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٦٤٤) کلمات ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اس میں (٢٥٩٥) حروف ہیں

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ ﴿۱﴾ یہ کتاب زبردست ، حکمت والے اللہ کی طرف سے اُتاری گئی ہے ﴿۲﴾

مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو نہیں پیدا کیا

بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَمَّاۤ

مگر حق کے ساتھ اور معیّن مدّت کے لیے ، اور جو لوگ منکر ہیں وہ اُس سے بے رُخی کرتے ہیں

اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ

جس سے اُن کو ڈرایا گیا ہے ﴿۳﴾ کہہ دیجیے کہ تم نے غور بھی کیا ہے اُن چیزوں پر جن کو تم

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ

اللہ کے سِوا پُکارتے ہو ، مجھے دِکھاؤ کہ اُنہوں نے زمین میں کیا بنایا ہے یا اُن کی

لَہُمۡ شِرۡکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیۡتُوۡنِیۡ بِکِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ

آسمان میں کچھ حصہ داری ہے ؟ میرے پاس اُس سے پہلے کی

ہٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَۃٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴﴾

کوئی کتاب لے آؤ یا کوئی علم جو چلا آتا ہو ، اگر تم سچے ہو ﴿۴﴾

وَ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ یَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَنۡ

اور اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پُکارے جو

لَّا یَسۡتَجِیۡبُ لَہٗۤ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ وَ ہُمۡ عَنۡ

قیامت تک اُس کا جواب نہیں دے سکتے ، اور اُن کو اُن کے

دُعَآئِہِمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۵﴾ وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ کَانُوۡا لَہُمۡ

پُکارنے کی بھی خبر نہیں ﴿۵﴾ اور جب لوگ اکٹھا کیے جائیں گے تو وہ اُن کے

اَعۡدَآءً وَّ کَانُوۡا بِعِبَادَتِہِمۡ کٰفِرِیۡنَ ﴿۶﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی

دُشمن ہوں گے اور اُن کی عبادت کے منکر بن جائیں گے ﴿۶﴾ اور جب ہماری

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ
کُھلی کُھلی آیتیں اُن کو پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں تو منکر لوگ اِس حق کے بارے میں جب کہ وہ

لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ ۝۷ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ
اُن کے پاس پہونچا ہے ، کہتے ہیں کہ یہ کُھلا ہوا جادو ہے ۝۷ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اُس نے

افۡتَرٰٮهُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ فَلَا تَمۡلِكُوۡنَ لِىۡ مِنَ
اِس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے ، کہہ دیجیے کہ اگر میں نے اِس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے تو تم لوگ مجھ کو

اللّٰهِ شَيۡـئًـا ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَا تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ كَفٰى بِهٖ
ذرا بھی اللہ سے بچا نہیں سکتے ، جو باتیں تم بناتے ہو اللہ اُن کو خوب جانتا ہے ، وہ میرے

شَهِيۡدًۢا بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ۝۸
اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے ، اور وہ بخشنے والا ، رحمت والا ہے ۝۸

قُلۡ مَا كُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدۡرِىۡ مَا
کہہ دیجیے کہ میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ

يُفۡعَلُ بِىۡ وَلَا بِكُمۡ ؕ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ
کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا ، میں تو صرف اُسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کے ذریعے آتا ہے

وَمَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝۹ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ
اور میں تو صرف ایک کُھلا ہوا آگاہ کرنے والا ہوں ۝۹ کہہ دیجیے کہ کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر یہ قرآن

مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَكَفَرۡتُمۡ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡۢ
اللہ کی جانب سے ہو اور تم نے اُس کو نہیں مانا ، اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے

بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى مِثۡلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ؕ
اُس جیسی کتاب پر گواہی دی ہے ، پس وہ ایمان لایا اور تم نے تکبّر کیا ،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝۱۰ ع وَقَالَ
بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ۝۱۰ اور انکار

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡ كَانَ خَيۡرًا مَّا
کرنے والے ایمان لانے والوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ کوئی اچھی چیز ہوتی تو وہ اُس پر

سَبَقُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ ؕ وَاِذۡ لَمۡ يَهۡتَدُوۡا بِهٖ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ
ہم سے پہلے نہ دوڑتے ، اور چونکہ اُنہوں نے اُس سے ہدایت نہیں پائی تو اب وہ کہیں گے

منزل ۶ ع ۱

هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ⑪ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى
کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے ⑪ اور اِس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب تھی

اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا
رہنما اور رحمت ، اور یہ ایک کتاب ہے جو اُس کو سچا کرتی ہے عربی زبان میں

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ⑫
تاکہ اُن لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ، اور وہ خوش خبری ہے نیک لوگوں کے لیے ⑫

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ
بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اُس پر جمے رہے تو اُن لوگوں پر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۚ⑬ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے ⑬ یہی لوگ جنّت والے ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑭
جو اُس میں ہمیشہ رہیں گے اُن اعمال کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے تھے ⑭

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ
اور ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرے ، اُس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ

اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
اُس کو پیٹ میں رکھا اور تکلیف کے ساتھ اُس کو جنا ، اور اُس کا حمل میں رہنا اور دودھ چھڑانا

ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ
تیس مہینوں میں ہوا ، یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی کو پہونچا اور چالیس برس کو

سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ
پہونچ گیا تو وہ کہنے لگا کہ اے میرے رب ! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کے احسان کا شکر کروں جو آپ نے

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں

تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ
جس سے آپ راضی ہوں ، اور میری اولاد میں بھی مجھ کو نیک اولاد دے ، میں نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑮ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
رجوع کیا اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں ⑮ یہ لوگ ہیں

نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَنَتَجَاوَزُ عَنۡ

جن کے اچھے اعمال کو ہم قبول کریں گے اور اُن کی بُرائیوں سے ہم درگزر

سَیِّاٰتِهِمۡ فِیۡۤ اَصۡحٰبِ الۡجَنَّةِ ؕ وَعۡدَ الصِّدۡقِ الَّذِیۡ

کریں گے ، وہ اہلِ جنّت میں سے ہوں گے ، سچا وعدہ جو

كَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِیۡ قَالَ لِوَالِدَیۡهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ

اُن سے کیا جاتا ہے ﴿۱۶﴾ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں بیزار ہوں تم سے،

اَتَعِدٰنِنِیۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَقَدۡ خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِیۡ ۚ

کیا تم مجھ کو خوف دلاتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا ؛ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں،

وَهُمَا یَسۡتَغِیۡثٰنِ اللّٰهَ وَیۡلَكَ اٰمِنۡ ۖۗ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ

اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں کہ تیری خرابی ہو ! تو ایمان لا ، بے شک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ ۚ فَیَقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۷﴾

سچا ہے ، پس وہ کہتا ہے کہ یہ سب اگلوں کی کہانیاں ہیں ﴿۱۷﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ حَقَّ عَلَیۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِیۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کا قول پورا ہوا اُن گروہوں کے ساتھ جو اُن سے

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا

پہلے گزرے جنّات اور انسانوں میں سے ، بے شک وہ

خٰسِرِیۡنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا ۚ وَلِیُوَفِّیَهُمۡ

خسارے میں رہے ﴿۱۸﴾ اور ہر ایک کے لیے اُن کے اعمال کے اعتبار سے درجے ہوں گے ، اور تاکہ اللہ سب کو

اَعۡمَالَهُمۡ وَهُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَیَوۡمَ یُعۡرَضُ

اُن کے اعمال پورے کر دے اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ﴿۱۹﴾ اور جس دن انکار کرنے والے

الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا عَلَی النَّارِ ؕ اَذۡهَبۡتُمۡ طَیِّبٰتِكُمۡ فِیۡ

آگ کے سامنے لائے جائیں گے ، تم اپنی اچھی چیزیں اپنی دنیا کی

حَیَاتِكُمُ الدُّنۡیَا وَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهَا ۚ فَالۡیَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ

زندگی میں لے چکے اور اُن سے لطف اُٹھا چکے تو آج تم کو ذلت کی سزا

عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ

دی جائے گی اِس وجہ سے کہ تم دنیا میں نا حق تکبّر

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ
کیا کرتے تھے اور اِس وجہ سے کہ تم نافرمانی کرتے تھے ﴿۲۰﴾ اور عاد کے

اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ
بھائی (ہود علیہ السلام) کو یاد کرو ، جب کہ اُس نے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا ، اور ڈرانے والے

النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا
اُس سے پہلے بھی گزرچکے تھے اور اُس کے بعد بھی آئے ، کہ اللہ کے سِوا کسی کی

اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾
عبادت نہ کرو ، میں تم پر ایک ہَولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۲۱﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
اُنہوں نے کہا کہ کیا تم ہمارے پاس اِس لیے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو ، پس اگر تم سچے ہو

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ
تو وہ چیز ہم پر لاؤ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو ﴿۲۲﴾ اُس نے کہا کہ اُس کا علم تو

اللّٰهِ ۫ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
اللہ کو ہے ، اور میں تو تم کو وہ پیغام پہونچا رہا ہوں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے ، لیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ
نادانی کی باتیں کرتے ہو ﴿۲۳﴾ پس جب اُنہوں نے اُس کو بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے دیکھا

قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ
تو اُنہوں نے کہا کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر برسے گا ، نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جس کی تم جلدی کر رہے تھے ،

رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ
ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے ﴿۲۴﴾ وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے اکھاڑ

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي
پھینکے گی ، پس وہ ایسے ہوگئے کہ اُن کے گھروں کے سِوا وہاں کچھ نظر نہ آتا تھا ، مُجرموں کو ہم

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ
اِسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿۲۵﴾ اور ہم نے اُن لوگوں کو اُن باتوں میں قدرت دی تھی

مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا
کہ تم کو اُن باتوں میں قدرت نہیں دی اور ہم نے اُن کو کان اور آنکھ

ع ۲ | منزل ۶

وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ
اور دل دیئے ، مگر وہ کان اُن کے کچھ کام نہ آئے اور نہ آنکھیں

وَلَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ ۙ
اور نہ دل ، کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۟ ﴿۲۶﴾
اور اُن کو اُس چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ﴿۲۶﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا
اور ہم نے تمہارے آس پاس کی بستیاں بھی تباہ کردیں اور ہم نے بار بار

الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ
اپنی نشانیاں بتائیں تاکہ وہ باز آئیں ﴿۲۷﴾ پس کیوں نہ اُن کی مدد کی اُنہوں نے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا
جن کو اُنہوں نے اللہ کے تقرب کے لیے معبود بنا رکھا تھا ، بلکہ وہ سب اُن سے

عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ
کھوئے گئے اور یہ اُن کا جھوٹ تھا اور اُن کی گھڑی ہوئی باتیں تھیں ﴿۲۸﴾ اور جب

صَرَفْنَاۤ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ
ہم جنّات کے ایک گروہ کو تمہاری طرف لے آئے ، وہ قرآن سننے لگے،

فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا
پس جب وہ اُس کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ چپ رہو ، پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ لوگ

اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا یٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا سَمِعْنَا
ڈرانے والے بن کر اپنی قوم کی طرف واپس گئے ﴿۲۹﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب

كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ
سُنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد اُتاری گئی ہے ، اُن پیشین گوئیوں کی تصدیق کرتی ہوئی جو اُس کے

یَدَیْهِ یَهْدِیْۤ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۰﴾
پہلے سے موجود ہیں ، وہ حق کی طرف اور ایک سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے ﴿۳۰﴾

یٰقَوْمَنَاۤ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ
اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بُلانے والے کی دعوت قبول کرلو اور اُس پر ایمان لے آؤ ، اللہ تمہارے گناہوں کو

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ
معاف کر دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے بچائے گا ﴿۳۱﴾ اور جو شخص

لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ
اللہ کے داعی کی دعوت پر لبیک نہیں کہے گا تو وہ زمین میں ہرا نہیں سکتا،

وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ
اور اللہ کے سوا اُس کا کوئی مددگار نہ ہوگا ، ایسے لوگ کُھلی ہوئی گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
میں ہیں ﴿۳۲﴾ کیا اُن لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ
پیدا کیا اور وہ اُن کے پیدا کرنے سے نہیں تھکا ، اِس پر قدرت رکھتا ہے

يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾
کہ وہ مُردوں کو زندہ کر دے ، ہاں وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۳﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ
اور جس دن یہ انکار کرنے والے آگ کے سامنے لائے جائیں گے ، کیا یہ

هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا
حقیقت نہیں ہے ؟ وہ کہیں گے کہ ہاں ہمارے رب کی قسم ! ارشاد ہوگا : پھر چکھو

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ
عذاب اُس انکار کے بدلے جو تم کررہے تھے ﴿۳۴﴾ پس آپ صبر کیجیے جس طرح

اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ
ہمّت والے پیغمبروں نے صبر کیا ، اور اُن کے لیے جلدی نہ کیجیے،

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا
جس دن یہ لوگ اُس چیز کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو گویا کہ وہ

سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ
دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہ رہے ، یہ پہونچا دینا ہے ، پس وہی لوگ برباد ہوں گے جو نافرمانی

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع
کرنے والے ہیں ﴿۳۵﴾

سورۂ محمد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۳) راستے میں ہجرت کے وقت نازل ہوئی، اِس میں (۳۸) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۷) نمبر پر ہے، اور سورۂ حدید کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۵۵۸) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۲۴۷۵) حروف ہیں

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۱﴾

جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا ، اللہ نے اُن کے اعمال کو رائیگاں کردیا ﴿۱﴾

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اور اُس چیز کو مانا جو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر

مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ‌ۙ كَفَّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ

اُتاری گئی ہے اور وہ حق ہے اُن کے رب کی طرف سے ، اللہ نے اُن کی برائیاں اُن سے دور کردیں

وَاَصۡلَحَ بَالَهُمۡ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا

اور اُن کا حال درست کردیا ﴿۲﴾ یہ اِس لیے کہ جن لوگوں نے انکار کیا اُنہوں نے باطل کی

الۡبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الۡحَـقَّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ‌ؕ

پیروی کی اور جو لوگ ایمان لائے اُنہوں نے حق کی پیروی کی جو اُن کے رب کی طرف سے ہے،

كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمۡثَالَهُمۡ ﴿۳﴾ فَاِذَا

اِس طرح اللہ لوگوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان کرتا ہے ﴿۳﴾ پس جب

لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَضَرۡبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ

منکروں سے تمہارا مقابلہ ہو تو اُن کی گردنیں مارو ، یہاں تک کہ جب

اَثۡخَنۡتُمُوۡهُمۡ فَشُدُّوا الۡوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعۡدُ وَاِمَّا

خوب قتل کر چکو تو اُن کو مضبوط باندھ لو ، پھر اُس کے بعد یا تو احسان کر کے چھوڑنا ہے

فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الۡحَـرۡبُ اَوۡزَارَهَا ۛ ذٰلِكَ ۛؕ وَلَوۡ

یا معاوضہ لے کر ، یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے ، یہ ہے کام ، اور اگر

يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنۡهُمۡ ۙ وَلٰـكِنۡ لِّيَبۡلُوَا۟ بَعۡضَكُمۡ

اللہ چاہتا تو وہ اُن سے بدلہ لے لیتا ، مگر تاکہ وہ تم لوگوں کو ایک دوسرے سے

بِبَعۡضٍ‌ ؕ وَالَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَلَنۡ يُّضِلَّ

آزمائے ، اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں گے اللہ اُن کے اعمال کو ہرگز

اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۴﴾ سَيَهۡدِيۡهِمۡ وَيُصۡلِحُ بَالَهُمۡ ﴿۵﴾
ضائع نہیں کرے گا ﴿۴﴾ وہ اُن کی رہنمائی فرمائے گا اور اُن کا حال درست کردے گا ﴿۵﴾

وَيُدۡخِلُهُمُ الۡجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمۡ ﴿۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
اور اُن کو جنّت میں داخل کرے گا جس کی اُنہیں پہچان کرا دی ہے ﴿۶﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰهَ يَنۡصُرۡكُمۡ وَيُثَبِّتۡ اَقۡدَامَكُمۡ ﴿۷﴾
اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو جمادے گا ﴿۷﴾

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَتَعۡسًا لَّهُمۡ وَاَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۸﴾
اور جن لوگوں نے انکار کیا اُن کے لیے تباہی ہے اور اللہ اُن کے اعمال کو ضائع کردے گا ﴿۸﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَرِهُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۹﴾
یہ اِس سبب سے کہ اُنہوں نے اُس چیز کو ناپسند کیا جو اللہ نے اُتاری ہے، پس اللہ نے اُن کے اعمال کو برباد کر دیا ﴿۹﴾

اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ
کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں کہ وہ اُن لوگوں کا انجام دیکھتے

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ۫ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ
جو اُن سے پہلے گزرچکے ہیں ، اللہ نے اُن کو اُکھاڑ پھینکا اور منکروں کے سامنے

اَمۡثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوۡلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَاَنَّ
اُنہیں کی مثالیں آنی ہیں ﴿۱۰﴾ یہ اِس وجہ سے کہ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے ، اور منکروں کا

الۡكٰفِرِيۡنَ لَا مَوۡلٰى لَهُمۡ ﴿۱۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ
کوئی کارساز نہیں ﴿۱۱﴾ بے شک اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
اور جنہوں نے نیک عمل کیا ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَتَمَتَّعُوۡنَ وَيَاۡكُلُوۡنَ كَمَا
بہتی ہوں گی ، اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ فائدہ اُٹھا رہے ہیں اور کھا رہے ہیں جیسے کہ

تَاۡكُلُ الۡاَنۡعَامُ وَالنَّارُ مَثۡوًى لَّهُمۡ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ
چوپائے کھائیں ، اور آگ اُن لوگوں کا ٹھکانہ ہے ﴿۱۲﴾ اور کتنی ہی

قَرۡيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنۡ قَرۡيَتِكَ الَّتِىۡۤ اَخۡرَجَتۡكَ ۚ
بستیاں ہیں جو قوّت میں آپ کی اُس بستی سے زیادہ تھیں جس نے آپ کو نکالا ہے،

منزل ۶

ع ۵

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ
ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا پس کوئی اُن کا مددگار نہ ہوا ﴿۱۳﴾ کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل

مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۴﴾
پر ہے وہ اُس طرح ہو جائے گا جس کی بدعملی اُس کے لیے خوش نما بنا دی گئی ہے اور وہ اپنی خواہشات پر چل رہے ہیں ﴿۱۴﴾

مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ فِيۡهَاۤ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ
جنت کی مثال جس کا وعدہ ڈرنے والوں سے کیا گیا ہے ، اُس کی کیفیت یہ ہے کہ اُس میں نہریں ہیں

مَّآءٍ غَيۡرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ طَعۡمُهٗ ۚ
ایسے پانی کی جس میں تغیر نہ ہوگا اور نہریں ہوں گی دودھ کی جس کا مزہ نہیں بدلا ہوگا،

وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ خَمۡرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ
اور نہریں ہوں گی شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہو گی ، اور نہریں ہوں گی

عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
شہد کی جو بالکل صاف ہوگا ، اور اُن کے لیے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے،

وَمَغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ كَمَنۡ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ
اور اُن کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی ، کیا یہ لوگ اُن جیسے ہوسکتے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے

وَسُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿۱۵﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ
اور اُن کو کھولتا ہوا پانی پینے کے لیے دیا جائے گا، پس وہ اُن کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا ﴿۱۵﴾ اور اُن میں سے

يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ قَالُوۡا
کچھ لوگ ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں

لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۗ اُولٰٓئِكَ
تو علم والوں سے پوچھتے ہیں کہ اُنھوں نے ابھی کیا کہا ، یہی لوگ ہیں

الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۶﴾
جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں ﴿۱۶﴾

وَالَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا زَادَهُمۡ هُدًى وَّاٰتٰهُمۡ تَقۡوٰٮهُمۡ ﴿۱۷﴾
اور جن لوگوں نے ہدایت کی راہ اختیار کی تو اللہ اُن کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور اُن کو اُن کی پرہیزگاری عطا کرتا ہے ﴿۱۷﴾

فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً ۚ
یہ لوگ تو بس اِس کے منتظر ہیں کہ قیامت اُن پر اچانک آجائے

فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ
تو اُس کی علامتیں ظاہر ہو چکی ہیں ، پس جب وہ آجائے گی تو اُن کے لیے نصیحت حاصل کرنے کا

ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ
موقع کہاں رہے گا ؟ ﴿١٨﴾ پس جان لیجیے کہ اللہ کے سِوا کوئی معبود نہیں اور معافی مانگیں

لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اپنے قصور کے لیے اور مؤمن مَردوں اور مؤمن عورتوں کے لیے ، اور اللہ جانتا ہے

مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانوں کو ﴿١٩﴾ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ کہتے ہیں

لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ
کہ کوئی سورت کیوں نہیں اُتاری جاتی ، پس جب ایک واضح سورت اُتار دی گئی

وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اور اُس میں جنگ کا بھی ذکر تھا تو آپ نے دیکھا کہ جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ
بیماری ہے وہ آپ کی طرف اِس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے کسی پر موت

الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا
چھا گئی ہے ، پس خرابی ہے اُن کی ﴿٢٠﴾ حکم ماننا ہے اور بھلی بات کہنا ہے ، پس جب

عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾
معاملے کا قطعی فیصلہ ہو جائے تو اگر وہ اللہ سے سچے رہتے تو اُن کے لیے بہت بہتر ہوتا ﴿٢١﴾

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي
پس اگر تم پھر گئے تو اِس کے سِوا تم سے کچھ متوقع نہیں کہ تم زمین میں

الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ
فساد کرو اور آپس کے رشتوں کو قطع کرو ﴿٢٢﴾ یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے اپنی رحمت سے

اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ
دور کیا ، پس اُن کو بہرا کر دیا اور اُن کی آنکھوں کو اندھا کردیا ﴿٢٣﴾ کیا یہ لوگ قرآن میں

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
غور نہیں کرتے یا دلوں پر اُن کے تالے لگے ہوئے ہیں ﴿٢٤﴾ بے شک جو لوگ

ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

پیٹھ پھیر کر ہٹ گئے بعد اِس کے کہ ہدایت اُن پر واضح

الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾

ہو گئی ، شیطان نے اُن کو فریب دیا اور اللہ نے اُن کو ڈھیل دے دی ﴿٢٥﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

یہ اِس سبب سے ہوا کہ اُنہوں نے اُن لوگوں سے جو کہ اللہ کی اُتاری ہوئی چیز کو نا پسند کرتے ہیں ، کہا

سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

کہ بعض باتوں میں ہم تمہارا کہنا مان لیں گے ، اور اللہ اُن کی راز داری کو جانتا ہے ﴿٢٦﴾

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ

پس اُس وقت کیا ہوگا جب کہ فرشتے اُن کی روحیں قبض کرتے ہوں گے ، اُن کے منھ اور اُن کی پیٹھوں پر

وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ

مارتے ہوئے ﴿٢٧﴾ یہ اِس سبب سے کہ اُنہوں نے اُس چیز کی پیروی کی جو اللہ کو غصہ دلانے والی تھی

وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ع اَمْ حَسِبَ

اور اُنہوں نے اُس کی رضا کو ناپسند کیا ، پس اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیے ﴿٢٨﴾ جن لوگوں کے

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ

دلوں میں بیماری ہے کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ اُن کے کینے کو کبھی

اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ

ظاہر نہیں کرے گا ﴿٢٩﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ہم اُن کو تمہیں دکھا دیتے ، پس آپ اُن کی علامتوں سے

بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ

اُن کو پہچان لیتے ، اور آپ اُن کے انداز کلام سے ضرور اُن کو پہچان لو گے،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ

اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے ﴿٣٠﴾ اور ہم ضرور تم کو آزمائیں گے تاکہ ہم اُن لوگوں کو

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾

جان لیں جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ، اور ہم تمہارے حالات کی جانچ کریں گے ﴿٣١﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَاۗقُّوا

بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اور رسول کی

منزل ٦

ع ٣ ٩

الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا
مخالفت کی جب کہ ہدایت اُن پر واضح ہوچکی تھی ، وہ اللہ کو کچھ نقصان

اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝۳۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
نہ پہونچا سکیں گے ، اور اللہ اُن کے اعمال کو ڈھا دے گا ۝۳۲ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا
اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنی اعمال کو

اَعْمَالَكُمْ ۝۳۳ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ
برباد نہ کرو ۝۳۳ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ
راستے سے روکا پھر وہ منکر ہی مَر گئے ، اللہ اُن کو کبھی

لَهُمْ ۝۳۴ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ
نہ بخشے گا ۝۳۴ پس تم ہمت نہ ہارو اور صلح کی درخواست نہ کرو ، اور تم ہی

الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝۳۵
غالب رہو گے ، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے ، اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں کمی نہ کرے گا ۝۳۵

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا
دنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل تماشا ہے ، اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو

يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝۳۶ اِنْ
تو اللہ تم کو تمہارے اجر عطا کرے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا ۝۳۶ اگر وہ

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۝۳۷
تم سے تمہارے مال طلب کرے پھر آخر تک طلب کرتا رہے تو تم بخل کرنے لگو، اور اللہ تمہارے کینے کو ظاہر کر دے ۝۳۷

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ
ہاں تم وہ لوگ ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بُلایا

اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا
جاتا ہے ، پس تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں ، اور جو شخص بخل کرتا ہے تو وہ

يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ
اپنے ہی سے بخل کرتا ہے ، اور اللہ بے نیاز ہے جب کہ تم محتاج ہو،

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا

اور اگر تم پھر جاؤ تو اللہ تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا پھر وہ

اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

تم جیسے نہ ہوں گے ﴿۳۸﴾

سورۂ فتح مدنی ہے، حدیبیہ سے واپسی کے وقت راستے میں نازل ہوئی، اِس میں (۲۹) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۸) نمبر پر ہے اور سورۂ جمعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۵۶۸) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۲۵۵۹) حروف ہیں

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا

بے شک ہم نے آپ کو کُھلی فتح دے دی ﴿۱﴾ تاکہ اللہ آپ کی اگلی

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

اور پچھلی خطائیں معاف کردے اور آپ کے اوپر اپنی نعمت کی تکمیل کردے،

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ

اور آپ کو سیدھا راستہ دکھائے ﴿۲﴾ اور آپ کو زبردست

نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ

مدد عطا کرے ﴿۳﴾ وہی ہے جس نے مؤمنوں کے دلوں میں

قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ

اطمینان اُتارا ؛ تاکہ اُن کے ایمان کے ساتھ اُن کا ایمان اور بڑھ جائے،

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں ، اور اللہ جاننے والا،

حَكِيْمًا ۙ ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ

حکمت والا ہے ﴿۴﴾ تاکہ اللہ مؤمن مَردوں اور مؤمن عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ

جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ، اور تاکہ اُن کی

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا

بُرائیاں اُن سے دور کردے ، اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی

عَظِيْمًا ۝۵ۙ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
کامیابی ہے ⑤ اور تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ
اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے ساتھ بُرے گمان

السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ
رکھتے ہیں ، بُرائی کی گردش اُن ہی پر ہے ، اور اُن پر اللہ کا

عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَآءَتْ
غضب ہوا اور اُن پر اُس نے لعنت کی اور اُن کے لیے اُس نے جہنم تیار کر رکھی ہے ، اور وہ بہت بُرا

مَصِيْرًا ۝۶ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
ٹھکانہ ہے ⑥ اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں،

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
اور اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ⑦ بے شک ہم نے آپ کو

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۸ۙ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ⑧ تاکہ تم لوگ ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
اور اُس کے رسول پر اور اُس کی مدد کرو اور اُس کی تعظیم کرو ، اور تم اللہ کی تسبیح کرو

وَّاَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ
صبح و شام ⑨ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے

اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ
بیعت کرتے ہیں ، اللہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں کے اوپر ہے ، پھر جو شخص اُس کو توڑے گا

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ
تو اُس کے توڑنے کا وبال اُسی پر پڑے گا ، اور جو شخص اُس عہد کو پورا کرے گا جو اُس نے

عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ۧ سَيَقُوْلُ
اللہ سے کیا ہے تو اللہ اُس کو بڑا اجر عطا فرمائے گا ⑩ جو دیہاتی

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا
پیچھے رہ گئے وہ اب آپ سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے اموال اور ہمارے

وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ
بال بچوں نے مشغول کر رکھا پس آپ ہمارے لیے معافی کی دعا فرمائیں، یہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں

مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ
جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے ، آپ کہہ دیجیے کہ کون ہے جو اللہ کے سامنے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ
تمہارے لیے کچھ اختیار رکھتا ہو اگر وہ تم کو کوئی نقصان یا کوئی نفع

بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ⑪
پہونچانا چاہے ، بلکہ اللہ اُس سے با خبر ہے جو تم کر رہے ہو ⑪

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ رسول اور مؤمنین کبھی اپنے گھر والوں کی طرف

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
لوٹ کر نہ آئیں گے ، اور یہ خیال تمہارے دِلوں کو بہت بھلا نظر آیا

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ⑫
اور تم نے بہت بُرے گمان کیے ، اور تم برباد ہونے والے لوگ ہوگئے ⑫

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
اور جو ایمان نہ لایا اللہ پر اور اُس کے رسول پر تو ہم نے ایسے منکروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ⑬ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے ⑬ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے،

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
وہ جس کو چاہے بخشے اور جس کو چاہے عذاب دے ، اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑭ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ
بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ⑭ جب تم غنیمتیں لینے کے لیے

اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ
چلو گے تو پیچھے رہ جانے والے لوگ کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو،

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا
وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی بات کو بدل دیں ، کہہ دیجیے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے،

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ
اللہ پہلے ہی یہ فرما چکا ہے ، تو وہ کہیں گے : بلکہ تم لوگ

تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾
ہم سے حسد کرتے ہو ؛ بلکہ یہی لوگ بہت کم سمجھتے ہیں ﴿۱۵﴾

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى
اِن پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دینا کہ جلد ہی تمہیں ایسے لوگوں کے پاس

قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ
(لڑنے کے لیے) بُلایا جائے گا جو بڑے سخت جنگجو ہوں گے، کہ یا تو اُن سے لڑتے رہو یا وہ اطاعت قبول کرلیں،

فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ
اُس وقت اگر تم (جہاد کے اِس حکم کی) اطاعت کروگے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا ، اور اگر

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
تم منھ موڑو گے جیسا کہ تم نے پہلے منھ موڑا تھا تو اللہ تمہیں دردناک عذاب

اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ
دے گا ﴿۱۶﴾ اندھے آدمی پر (جہاد نہ کرنے کا) کوئی گناہ نہیں ہے ، نہ لنگڑے آدمی پر

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار آدمی پر گناہ ہے ، اور جو شخص بھی اللہ اور اُس کے رسول کا

وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
کہنا مانے اللہ اُس کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع
بہتی ہوں گی ، اور جو کوئی منھ موڑے گا اُسے دردناک عذاب دے گا ﴿۱۷﴾

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ
یقیناً اللہ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ آپ سے درخت کے نیچے بیعت

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ
کر رہے تھے ، اللہ نے جان لیا جو کچھ اُن کے دلوں میں تھا ، پس اُس نے اُن پر

السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ
سکینت نازل فرمائی اور اُن کو انعام میں ایک قریبی فتح دے دی ﴿۱۸﴾ اور بہت سی

منزل ۶

النصف ع ۲

كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾
غنیمتیں بھی جن کو وہ حاصل کریں گے ، اور اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۱۹﴾

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ
اور اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم لو گے ، پس یہ اُس نے

لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ
تم کو فوری طور پر دے دیا اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے ؛ تاکہ

اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ۙ
اہلِ ایمان کے لیے ایک نشانی بن جائے اور تاکہ وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے ﴿۲۰﴾

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ
اور ایک فتح اور بھی ہے جس پر تم ابھی قادر نہیں ہوئے ، اللہ نے اُس کا احاطہ کر رکھا ہے،

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۱﴾ اور اگر یہ منکر لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا
تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے ، پھر وہ نہ کوئی حمایتی پاتے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ
اور نہ مدد گار ﴿۲۲﴾ یہ اللہ کی سنّت ہے جو پہلے سے چلی

قَبْلُ ښ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ
آرہی ہے ، اور آپ اللہ کی سنّت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے ﴿۲۳﴾ اور وہی ہے

الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
جس نے مکّہ کی وادی میں اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ
روک دیے بعد اِس کے کہ تم کو اُن پر قابو دے دیا تھا،

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ
اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا تھا ﴿۲۴﴾ وہی لوگ ہیں

كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی

مَعۡكُوۡفًا اَنۡ يَّبۡلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ
روکے رکھا کہ وہ اپنی جگہ پر نہ پہونچیں ، اور اگر (مکّہ میں) بہت سے مسلمان مَرد

وَنِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ اَنۡ تَطَـُٔوۡهُمۡ
اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم لا علمی میں پیس ڈالتے

فَتُصِيۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ لِيُدۡخِلَ
پھر اُن کے باعث تم پر بے خبری میں الزام آتا ، تاکہ اللہ جس کو چاہے

اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ لَوۡ تَزَيَّلُوۡا لَعَذَّبۡنَا
اپنی رحمت میں داخل کرے ، اور اگر وہ لوگ الگ ہو گئے ہوتے تو اُن میں جو

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۲۵﴾ اِذۡ جَعَلَ
منکر تھے اُن کو ہم دردناک سزا دیتے ﴿۲۵﴾ جب کہ کافروں نے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ
اپنے دلوں میں ضد کی ٹھان لی ، وہ بھی جاہلیت کی

الۡجَاهِلِيَّةِ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَـتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ
ضد ، تو اللہ نے اپنی سکینت اُتاری اپنے رسول پر

وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ التَّقۡوٰى وَكَانُوۡۤا
اور ایمان والوں پر اور اُس نے تقوے کا کلمہ اُن سے چپکا دیا اور وہی

اَحَقَّ بِهَا وَاَهۡلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۲۶﴾
اُس کے زیادہ مستحق اور اُس کے اہل تھے ، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿۲۶﴾

لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوۡلَهُ الرُّءۡيَا بِالۡحَـقِّ ۚ لَتَدۡخُلُنَّ
حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا ہے جو واقعے کے بالکل مطابق ہے ، تم لوگ ان شاء اللہ ضرور

الۡمَسۡجِدَ الۡحَـرَامَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيۡنَ ۙ مُحَلِّقِيۡنَ
مسجد حرام میں اس طرح امن و امان کے ساتھ داخل ہوگے کہ تم (میں سے کچھ) نے

رُءُوۡسَكُمۡ وَمُقَصِّرِيۡنَ ۙ لَا تَخَافُوۡنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمۡ
اپنے سَروں کو بے خوف و خطر منڈوایا ہوگا اور (کچھ نے) بال تراشے ہوں گے ، اللہ وہ باتیں جانتا ہے جو تمہیں

تَعۡلَمُوۡا فَجَعَلَ مِنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ﴿۲۷﴾
معلوم نہیں ہیں ؛ چنانچہ اُس نے وہ خواب پورا ہونے سے پہلے ایک قریبی فتح طے کردی ہے ﴿۲۷﴾

منزل ۷

ع ۳

احتیاط

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ
اور اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا

لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ؕ﴿۲۸﴾
تاکہ وہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کردے ، اور (اُس کی) گواہی دینے کے لیے اللہ کافی ہے ﴿۲۸﴾

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں ، اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں

الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ
سخت ہیں (اور) آپس میں ایک دوسرے کے لیے رحم دل ہیں، تم اُنہیں دیکھو گے کہ کبھی رکوع میں ہیں، کبھی سجدے

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ
میں ہیں، (غرض) اللہ کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں ، اُن کی علامتیں سجدے کے اثر سے

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۚۖۛ
اُن کے چہروں پر نمایاں ہیں ، یہ ہیں اُن کے وہ اوصاف جو تورات میں مذکور ہیں،

وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ
اور انجیل میں اُن کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک کھیتی ہو جس نے اپنی کونپل نکالی پھر اُس کو مضبوط کیا

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
پھر وہ موٹی ہوگئی ، پھر اپنے تنے پر اِس طرح سیدھی کھڑی ہوگئی کہ کاشتکار اُس سے خوش ہوتے ہیں؛

لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
تاکہ اللہ اُن (کی اِس ترقی) سے کافروں کا دل جلائے ، یہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور اُنہوں نے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ع﴿۲۹﴾
نیک عمل کیے ہیں ، اللہ نے اُن سے مغفرت اور زبردست ثواب کا وعدہ کرلیا ہے ﴿۲۹﴾

سورۂ حجرات مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۹) نمبر پر ہے اور سورۂ مجادلہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۴۳) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں (۱۴۷۶) حروف ہیں

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ
اے ایمان والو ! تم اللہ اور اُس کے رسول سے

منزل ۷ — مُعانَقَة ۱۵ — ع ۱ — اِبتداءِ طِوالِ مُفَصَّل

وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۟
آگے نہ بڑھو ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ۝۱

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ
اے ایمان والو ! تم اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اوپر

صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
مت کرو اور نہ اُس کو اُس طرح آواز دے کر پُکارو جس طرح تم آپس میں

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ
ایک دوسرے کو پُکارتے ہو ، کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو

لَا تَشْعُرُوْنَ ۟ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ
خبر بھی نہ ہو ۝۲ جو لوگ اللہ کے رسول کے آگے اپنی آوازیں

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ
پست رکھتے ہیں وہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقوے کے لیے

قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۟
جانچ لیا ہے ، اُن کے لیے معافی ہے اور بڑا ثواب ہے ۝۳

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ
بے شک جو لوگ آپ کو حُجروں کے باہر سے پُکارتے ہیں اُن میں سے اکثر

لَا يَعْقِلُوْنَ ۟ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ
سمجھ نہیں رکھتے ۝۴ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود اُن کے پاس نکل کر

اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۟
آجائیں تو یہ اُن کے لیے بہتر ہوتا ، اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ۝۵

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ
اے ایمان والو ! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے

فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى
تو تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو ، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانی سے کوئی نقصان پہونچا دو پھر تم کو

مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۟ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ
اپنے کیے پر پچھتانا پڑے ۝۶ اور جان لو کہ تمہارے درمیان اللہ کا

اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ

رسول ہے ، اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لے تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ،

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ

لیکن اللہ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اُس کو تمہارے دلوں میں

قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ

مرغوب بنادیا اور کفر اور فِسق اور نافرمانی سے تم کو متنفّر کر دیا،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

ایسے ہی لوگ راہِ راست پر ہیں ﴿۷﴾ اللہ کے فضل

وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ

اور انعام سے ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۸﴾ اور اگر مسلمانوں کے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ

دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو اُن کے درمیان صلح کراؤ ، پھر اگر

بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ

اُن میں کا ایک گروہ دوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو اُس گروہ سے لڑو

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ

جو زیادتی کرتا ہے ، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹے ، پھر اگر وہ لوٹ آئے

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ

تو اُن کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ اور انصاف کرو ، بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۹﴾ مسلمان سب بھائی ہیں

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

پس اپنے بھائیوں کے درمیان ملاپ کراؤ ، اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ

رحم کیا جائے ﴿۱۰﴾ اے ایمان والو ! نہ مَرد دوسرے مَردوں کا

مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ

مذاق اُڑائیں ، ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں ، اور نہ عورتیں

مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

دوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں ، ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں،

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ

اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو اور نہ ایک دوسرے کو بُرے لقب سے پُکارو،

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ

ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا بہت بُری بات ہے ، اور جو

لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا

باز نہ آئیں تو وہی لوگ ظالم ہیں ﴿۱۱﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ

ایمان والو ! بہت سے گُمانوں سے بچو ؛ کیونکہ

بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ

بعض گمان گناہ ہوتے ہیں ، اور ٹوہ میں نہ لگو ، اور تم میں سے کوئی کسی کی

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ

غیبت نہ کرے ، کیا تم میں سے کوئی اِس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مَرے ہوئے

اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

بھائی کا گوشت کھائے ، اُس کو تم خود ناگوار سمجھتے ہو ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ

تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

معاف کرنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۲﴾ اے لوگو ! ہم نے تم کو ایک مَرد

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ

اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تم کو قوموں اور خاندانوں میں تقسیم کردیا تاکہ تم

لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ

ایک دوسرے کو پہچانو، بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ

بے شک اللہ جاننے والا ، خبر رکھنے والا ہے ﴿۱۳﴾ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے،

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا

کہہ دیجیے کہ تم ایمان نہیں لائے ؛ بلکہ یوں کہو کہ ہم نے اسلام قبول کیا ، اور ابھی تک

يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا
ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ، اور اگر تم اللہ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ
اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ
بے شک اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾ مؤمن تو بس وہ ہیں جو

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا
اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائے پھر اُنہوں نے شک نہیں کیا اور اپنے مال

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ
اور اپنی جانوں سے اللہ کے راستے میں جہاد کیا ، یہی

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ
سچے لوگ ہیں ﴿۱۵﴾ کہہ دیجیے : کیا تم اللہ کو اپنے دین سے آگاہ کر رہے ہو؛

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
حالانکہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ
اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۶﴾ یہ لوگ آپ پر احسان رکھتے ہیں

اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ج
کہ اُنہوں نے اسلام قبول کیا ہے ، کہہ دیجیے کہ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو،

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ
بلکہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اُس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
اگر تم سچے ہو ﴿۱۷﴾ بے شک اللہ آسمانوں

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
اور زمین کی چھپی باتوں کو جانتا ہے ، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع
کرتے ہو ﴿۱۸﴾

(سورۃ قٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۸) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۵) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۰) نمبر پر ہے اور سورۃ مُرسلات کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۵۷) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۱۴۹۴) حروف ہیں

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ (۱) بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

قٓ ، قسم ہے باعظمت قرآن کی (۱) بلکہ اُن کو تعجب ہوا کہ اُن کے پاس اُنہیں میں سے

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ

ایک ڈرانے والا آیا ، پس منکروں نے کہا کہ یہ تعجّب کی

عَجِيْبٌ (۲) ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ

چیز ہے (۲) کیا جب ہم مَر جائیں گے اورمٹّی ہو جائیں گے ، یہ دوبارہ زندہ ہونا

بَعِيْدٌ (۳) قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ

بہت بعید ہے (۳) ہم کو معلوم ہے جتنا زمین اُن کے اندر سے گھٹاتی ہے،

وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ (۴) بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا

اور ہمارے پاس کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے (۴) بلکہ اُنہوں نے حق کو جُھٹلایا ہے جب کہ وہ

جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ (۵) اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا

اُن کے پاس آچکا ہے ، پس وہ اُلجھن میں پڑے ہوئے ہیں (۵) بھلا کیا اُنہوں نے اپنے اوپر

اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا

آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اُسے کیسے بنایا اور ہم نے اُسے خوبصورتی بخشی ہے اور اُس میں کسی قِسم کے

مِنْ فُرُوْجٍ (۶) وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

رخنے نہیں ہیں (۶) اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اُس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ (۷)

ڈال دیے اور اُس میں ہر قسم کی رونق کی چیزیں اُگائی (۷)

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ (۸) وَنَزَّلْنَا

سمجھانے کو اور یاد دِلانے کو ، ہر اُس بندے کے لیے جو رجوع کرے (۸) اور ہم نے آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ

برکت والا پانی اُتارا پھر اُس سے ہم نے باغ اُگائے اور کاٹی جانے والی

الْحَصِيْدِ ۙ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ﴿۱۰﴾

فصلیں ﴿۹﴾ اور کھجوروں کے لمبے درخت جن میں تہہ بہ تہہ خوشے لگتے ہیں ﴿۱۰﴾

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ

بندوں کی روزی کے لیے، اور ہم نے اُس کے ذریعے سے مُردہ زمین کو زندہ کیا، اِسی طرح زمین سے

الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ

نکلنا ہوگا ﴿۱۱﴾ اُن سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم اور اصحاب الرّس

وَثَمُوْدُ ۙ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَصْحٰبُ

اور ثمود ﴿۱۲﴾ اور عاد اور فرعون اور لوط (علیہ السلام) کے بھائی ﴿۱۳﴾ اور ایکہ

الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

والے اور تُبّع کی قوم نے بھی جھٹلایا، سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا پس میرا ڈرانا اُن پر واقع ہو کر رہا ﴿۱۴﴾

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے سے عاجز رہے، بلکہ یہ لوگ از سرِ نو پیدا کرنے کی طرف سے

جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ

شبہ میں ہیں ﴿۱۵﴾ اور ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں اُن باتوں کو جو اُس کے

بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾

دل میں آتی ہیں، اور ہم رگِ گردن سے بھی زیادہ اُس سے قریب ہیں ﴿۱۶﴾

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

جب دو لینے والے لیتے رہتے ہیں جو کہ دائیں اور بائیں طرف

قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ

بیٹھے ہیں ﴿۱۷﴾ وہ کوئی بات نہیں نکالتا مگر اُس کے سامنے ایک نگران تیار

عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ

ہوتا ہے ﴿۱۸﴾ اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آپہونچی، یہ وہی

مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ

چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا ﴿۱۹﴾ اور صور پھونکا جائے گا، یہ ڈرانے کا

يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ

دن ہوگا ﴿۲۰﴾ اور ہر شخص اِس طرح آئے گا کہ اُس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہے

منزل ۷

ع ۱۵ ۱۵

وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا
اور ایک گواہی دینے والا ﴿۲۱﴾ تم اِس سے غفلت میں رہے پس ہم نے تمہارے

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ
اوپر سے پردہ ہٹادیا ، پس آج تمہاری نگاہ تیز ہے ﴿۲۲﴾ اور اُس کے

قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ
ساتھ کا فرشتہ کہے گا : یہ جو میرے پاس تھا حاضر ہے ﴿۲۳﴾ جہنم میں ڈال دو

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِۨ ﴿۲۵﴾
ہر ایک ناشکرے مخالف کو ﴿۲۴﴾ نیکی سے روکنے والا ، حد سے بڑھنے والا ، شبہ ڈالنے والا ﴿۲۵﴾

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ
جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنائے ، پس اُس کو ڈال دو سخت

الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ
عذاب میں ﴿۲۶﴾ اُس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے رب ! میں نے اِسے سرکش نہیں بنایا ؛ بلکہ

كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ
وہ خود راہ بھولا ہوا ، دور پڑا تھا ﴿۲۷﴾ ارشاد ہوگا : میرے سامنے جھگڑا نہ کرو،

وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ
اور میں نے پہلے ہی تم کو عذاب سے ڈرا دیا تھا ﴿۲۸﴾ میرے یہاں بات

لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ
بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں ﴿۲۹﴾ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے:

هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ
کیا تو بھر گئی ، اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے ﴿۳۰﴾ اور جنّت

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
ڈرنے والوں کے قریب لائی جائے گی ، کچھ دور نہ رہے گی ﴿۳۱﴾ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا،

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ
ہر رجوع کرنے والے اور یاد رکھنے والے کے لیے ﴿۳۲﴾ جو شخص رحمان سے ڈرا بن دیکھے

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِۨ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ
اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا ﴿۳۳﴾ داخل ہو جاؤ اُس میں سلامتی کے ساتھ ، یہ دن ہمیشہ

منزل ۷

الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾
رہے گا ﴿۳۴﴾ وہاں اُن کے لیے وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں ، اور ہمارے پاس مزید ہے ﴿۳۵﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ
اور ہم اُن سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں ، وہ قوّت میں اُن سے

بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ
زیادہ تھیں ، پس اُنہوں نے مُلکوں کو چھان مارا کہ ہے کوئی پناہ کی جگہ ﴿۳۶﴾ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى
اِس میں یاد دہانی ہے اُس شخص کے لیے جس کے پاس دل ہو یا وہ

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ
کان لگائے متوجہ ہو کر ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖۗ وَّمَا مَسَّنَا
اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور ہم کو کچھ تکان

مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ
نہیں ہوئی ﴿۳۸﴾ پس جو کچھ وہ کہتے ہیں اُس پر صبر کیجیے اور اپنے رب کی تسبیح کیجیے

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ ج
حمد کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور اُس کے ڈوبنے سے پہلے ﴿۳۹﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ
اور رات کے حصّوں میں بھی اُس کی تسبیح کیجیے ، اور سجدوں کے بعد بھی ﴿۴۰﴾ اور ذرا توجہ سے سنیے

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ لا يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ
جس دن ایک پُکارنے والا ایک قریبی جگہ سے پُکارے گا ﴿۴۱﴾ اُس دن اُس بھیانک آواز کو

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ
برابر سُن لیں گے ، یہ دن ہوگا مُردوں کے زندہ ہو کر نکل پڑنے کا ﴿۴۲﴾ بے شک ہم ہی

نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ لا يَوْمَ تَشَقَّقُ
جِلاتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے ﴿۴۳﴾ جس دن زمین اُن پر سے

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾
کُھل جائے گی ، وہ سب دوڑتے ہوں گے ، یہ اکٹھا کرنا ہمارے لیے آسان ہے ﴿۴۴﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ قف

ہم جانتے ہیں جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں، اور آپ اُن پر جبر کرنے والے نہیں ہو،

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع

پس آپ قرآن کے ذریعے اُس شخص کو نصیحت کیجیے جو میرے ڈرانے سے ڈرے ﴿۴۵﴾

(سورۂ ذاریات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۶۰) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۱) نمبر پر ہے اور سورۂ احقاف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۶۰) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۱۲۳۹) حروف ہیں

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ لا فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ لا فَالْجٰرِيٰتِ

قسم ہے اُن ہواؤں کی جو گرد اُڑانے والی ہیں ﴿۱﴾ پھر وہ اُٹھا لیتی ہیں بوجھ ﴿۲﴾ پھر وہ چلنے لگتی ہیں

يُسْرًا ﴿۳﴾ لا فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ لا اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ

آہستہ ﴿۳﴾ پھر الگ الگ کرتی ہیں معاملہ ﴿۴﴾ بے شک تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے

لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ لا وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ ط وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

وہ سچ ہے ﴿۵﴾ اور بے شک انصاف ہونا ضرور ہے ﴿۶﴾ قسم ہے جال دار

الْحُبُكِ ﴿۷﴾ لا اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ لا يُّؤْفَكُ عَنْهُ

آسمان کی ﴿۷﴾ بے شک تم ایک اختلاف میں پڑے ہوئے ہو ﴿۸﴾ اُس سے وہی پھرتا ہے

مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ ط قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ لا الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

جو پھیرا گیا ﴿۹﴾ مارے گئے اٹکل سے باتیں کرنے والے ﴿۱۰﴾ جو غفلت میں

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ لا يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾ ط

بھولے ہوئے ہیں ﴿۱۱﴾ وہ پوچھتے ہیں کہ کب ہے بدلے کا دن ؟ ﴿۱۲﴾

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ط

جس دن وہ آگ پر رکھے جائیں گے ﴿۱۳﴾ چکھو مزہ اپنی شرارت کا،

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

یہ ہے وہ چیز جس کی تم جلدی کررہے تھے ﴿۱۴﴾ بے شک ڈرنے والے لوگ باغوں

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۵﴾ لا اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ط اِنَّهُمْ

اور چشموں میں ہوں گے ﴿۱۵﴾ لے رہے ہوں گے جو کچھ اُن کے رب نے اُن کو دیا ، یقیناً وہ

منزل ۷

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ﴿١٦﴾ كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ
اِس سے پہلے نیکی کرنے والے تھے ﴿١٦﴾ وہ راتوں کو کم

مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾ وَ فِیْۤ
سوتے تھے ﴿١٧﴾ اور سحر کے وقتوں میں وہ معافی مانگتے تھے ﴿١٨﴾ اور اُن کے

اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾ وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ
مال میں سائل اور محروم کا حصّہ تھا ﴿١٩﴾ اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین کرنے

لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿٢٠﴾ وَ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ فِی
والوں کے لیے ﴿٢٠﴾ اور خود تمہارے اندر بھی ، کیا تم دیکھتے نہیں ﴿٢١﴾ اور آسمان میں

السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ
تمہاری روزی ہے اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے ﴿٢٢﴾ پس آسمان اور زمین کے

وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ هَلْ
رب کی قسم ! وہ یقینی ہے جیسا کہ تم بولتے ہو ﴿٢٣﴾ کیا آپ کو

اَتٰىكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿٢٤﴾ اِذْ دَخَلُوْا
ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی بات پہونچی ﴿٢٤﴾ جب وہ اُس کے پاس

عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾
آئے پھر اُس کو سلام کیا ، اُس نے کہا : تم لوگوں کو بھی سلام ہے ، کچھ اجنبی لوگ ہیں ﴿٢٥﴾

فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیْهِمْ
پھر وہ اپنے گھر کی طرف چلے اور ایک بچھڑا بھنا ہوا لے آئے ﴿٢٦﴾ پھر اُس کو اُن کے پاس رکھا،

قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً قَالُوْا
اُس نے کہا : آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں ؟ ﴿٢٧﴾ پھر وہ دل میں اُن سے ڈرے ، اُنہوں نے کہا:

لَا تَخَفْ وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿٢٨﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ
ڈریئے مت ، اور اُن کو سمجھ دار لڑکے کی بشارت دی ﴿٢٨﴾ پھر اُس کی بیوی

فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِیْمٌ ﴿٢٩﴾
بولتی ہوئی آئی پھر ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہنے لگی کہ بوڑھی ، بانجھ ﴿٢٩﴾

قَالُوْا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿٣٠﴾
اُنہوں نے کہا کہ ایسا ہی فرمایا ہے تمہارے رب نے ، بے شک وہ حکمت والا ، جاننے والا ہے ﴿٣٠﴾